

(اداسخ)

حکمتِ سیدِ مودودیؒ

سود و زیاں

بخاری میں ہے: تَحَسَّ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ التَّوْرِهِمَ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَيْمَةِ
ترجمہ: اشرفیوں اور روپوں والے، جھالدار لباس والے، سیاہ عبا والے سب گمراہ ہوئے۔
تم کہتے ہو، مفلس قوم ہلاک ہوئی جاتی ہے، لیکن جس کی قوم ہے وہ فرماتا ہے کہ درہم و دینار
کے بندے تباہ ہوئے۔ اب تمہی بتاؤ کہ ہم مسلمان کس کی سبکیں؟ اور سچ ہے کہ جس قوم میں افلاس کا
رونا ہے، انہوں نے جب سود کھایا اور محبوب پیٹ بھر کر کھایا۔ تیرہ تیرہ برس کے اندر بائیس بائیس
روپیہ کو بائیس بائیس لاکھ روپیہ تک بنا کے رہے۔ ان کے افلاس کے مرثیہ خوانوں کی دنیا میں کیا کمی
ہے۔ کیا دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا اسی قوم کو پہنچ جاتا ہے، جو سود کے میدان میں بازی ہارے
ہوئے ہے؟ فی کس تین پیسے کرن قوموں کی آمدنی ہے؟ اور ان کو تو جانے دو، حکومت کے زور
سے جو سود کھا رہے ہیں ان کے مزدوروں کا حال کیا تمہاری نظر سے نہیں گزرتا۔ سچ فرمایا امت
کے ہادی صلی اللہ علیہ وسلم نے:

”لَوْ كَانَ لِابْنِ وَادِيَانٍ مِنْ مَالٍ لَا يَتَغَيَّ مُثْلًا وَلَا يَهْلُءُ جَوْفَ

ابنِ آدَمَ (رونی روایت) عَيْتُ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الشَّرَابُ“ (بخاری)

ترجمہ: اگر آدم کے بچے کے پاس مالی کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی تلاش میں نہ وں ہوگا اور
آدم کے بچے کا پیٹ (یا آنکھ) مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

سر منزلِ قناعت نتوان زد دست دادن

اے سارباں فروکش کیں رہہ کراں ندارد

مسلمانوں کے لیے تو وہی نغمہ کافی ہے جو آج سے تیرہ (چودہ) سو برس پیشتر گایا گیا:

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ - (سودہ ص ۳۸۱-۳۸۲)